HUM Securities Ltd.

Corporate Member Karachi Stock Exchange (Guarantee)Ltd.

۳۷۲ باسمہ تعالیٰ (1)

بخدمت حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم

درج ذیل مسئلہ میں شرعی رہنمائی کی درخواست ہے

ہمارا تعلق اسٹاک ایکسچینج سے ہے ہماری کمپنی ایک بروکر کمپنی ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں لوگوں کے شیئرز کی خرید و فروخت کراتی اور اس پر کمیشن وصول کرتی ہے۔

ہم اپنے کلائنٹس کے شیئرز انکی طرف سے خریدتے اور بیچتے ہیں اور ہر سودے پر مقررہ کمیشن وصول کرتے ہیں اب عموماً سودا ہونے کے ۳ دن بعد شیئرز کی ڈلیوری ہوتی ہے جس کو Clearing / Settlement کہتے ہیں یعنی خریدار کی طرف سے رقم کی ادائیگی اور بیچنے والے کی طرف سے شیئرز کی فراہمی ہوتی ہے۔

۱۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ ہم اپنے کلائنٹ سے مقررہ کمیشن کا مطالبہ کس وقت کر سکتے ہیں۔ آیا جس وقت KATS پر سودا ہوا اسی وقت کر سکتے ہیں یا پھر جب کلیرنگ ہونے کے بعد شیئرز کی ڈلیوری ہو جائے تو اسکے بعد مطالبہ اور وصولی کر سکتے ہیں؟

۲۔ کلائنٹ کے کہنے پر ہم نے جتنی رقم کے شیئرز مارکیٹ سے خریدے ہوں وہ رقم ہم نے ۳ دن بعد مارکیٹ میں ادا کرنی ہوتی ہے (یعنی ڈلیوری والے دن) اب ہم کلائنٹ سے وہ رقم کس وقت وصول کر سکتے ہیں۔ آیا سودا KATS پر ہوتے ہی یا پھر ڈلیوری والے دن؟

۳۔ بروکر جب اپنے کلائنٹ کے کہنے پر کوئی آئٹم بیچتا ہے تو بہت سی دفعہ اُسے پتہ نہیں ہوتا کہ کلائنٹ کے پاس یہ شیئرز موجود بھی ہیں یا وہ Short Sale کر رہا ہے اب اگر بروکر اس بات کی تحقیق کرنے میں لگے تو پھر سودے کا وقت ہی نکل جاتا ہے (کیونکہ انتہائی تیز Trading ہوتی ہے اور سیکنڈوں میں قیمتیں اوپر نیچے ہو جاتی ہیں) اور اگر تحقیق نہ کرے (یا اگر کلائنٹ سے تحقیق کرے بھی لیکن وہ جھوٹ بول دے) اور وہ درحقیقت Short سیل ہوئی تو پھر اسکی ذمہ داری کس پر ہوگی؟

الف) آیا بروکر بھی گناہ گار ہوگا یا نہیں؟

ب) بروکر کو اس سودے پر ملنے والی کمیشن کا کیا حکم ہوگا؟ اگر اسے بعد میں پتہ چل جائے تو بھی اور اگر بعد میں پتہ نہ چلے تب بھی۔

ج) اور اگر مذکورہ بالا صورت میں Short Sale تو نہ ہوئی لیکن ڈلیوری سے قبل بیع ہوئی یعنی کلائنٹ نے ایک دن خرید کر اگلے دن بیچ دیا تیسرے دن کا انتظار کرنے سے پہلے تو اس صورت میں مذکورہ بالا سوالات کا کیا جواب ہوگا؟

نوٹ:۔ اگر جواب پر حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب بھی دستخط فرما دیں تو ہم ممنون ہونگے

جزاکم اللہ

خالد وحید

چیف ایگزیکٹو آفیسر

معرفت اظفر اقبال

شیئر شرعی کمپنی لہذا

دارالافتاء

Ph: 92-021-2413358-9, 2416136-7, 2417038-9, Fax : 92-021-2418973, E-mail : info@humsecurities.com, Suite No 704, Business Plaza, Mumtaz Hasan Road, off II Chundriger Road, Karachi.

الجواب حامدًا ومصلیًا (۱)

۱۔۔۔۔ KATS پر سودا ہونے کے بعد چونکہ حصص کی بیع (Sale) مکمل ہو جاتی ہے، اب صرف قبضہ کا مسئلہ ہے، اور کمیشن کا تعلق قبضہ سے نہیں، بلکہ سودے کی تکمیل سے ہے، لھذا اس مرحلہ پر بروکر کمپنی اپنے کمیشن کا مطالبہ کرسکتی ہے، البتہ اگر مارکیٹ کا عرف ہو یا صراحۃً یہ شرط لگائی کہ بروکر قبضہ کے بعد کمیشن کا مستحق ہوگا، تو اس صورت میں قبضہ کے بعد بروکر کمیشن کا مطالبہ کرسکتا ہے، اس سے قبل نہیں۔

۲۔۔۔۔ باہمی رضامندی (Mutual consent) یا مارکیٹ کے عرف کے حساب سے دونوں صورتیں جائز ہیں، شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں۔

۳۔۔۔۔ عام حالات میں ایجنٹ یا بروکر کے لئے انکوائری ضروری نہیں کہ جو چیز میں فروخت کر رہا ہوں وہ میرے کلائنٹ کے پاس موجود بھی ہے یا نہیں، لیکن چونکہ اسٹاک مارکیٹ میں ناجائز سودے اور سٹہ بازی بہت عام ہو چکی ہے، اس لئے یہاں پر اس کی تحقیق بروکر کے ذمہ واجب ہے، بروکر اگر اس کی تحقیق نہ کرے، اور وہ شارٹ سیل کرے گا، تو وہ گناہگار ہوگا، نیز اس کے لئے کمیشن لینا بھی جائز نہیں، تیز ٹریڈنگ کوئی عذر نہیں۔ البتہ اگر اس نے تحقیق کی لیکن کلائنٹ نے غلط بیانی سے کام لیا، تو اس صورت میں گناہ کلائنٹ پر ہوگا، اور بروکر کے لئے کمیشن لینا حلال ہوگا، اور یہی تفصیل قبضہ سے قبل آگے فروخت کرنے میں بھی ہے۔ واللہ تعالی اعلم

الجواب صحیح

دار الافتاء دار العلوم کراتشی ۱۴

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دار الافتاء دار العلوم کراتشی ۱۴

۲۸/۵/۳ھ

۲۰۰۷/۵/۲۰ء

مفتی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۸/۹۸۷
مورخہ ۳/۵/۲۸ھ